DAR-UL-IFTA
Sharia in Business, Alflah Town, Sadiqabad
Disst. Rahim yar Khan,Pakistan

دارالافتاء

استفتاء

حضرت مفتی صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

طلاق کی عدت کے متعلق سوال پیش خدمت ہے۔ خالدہ کے شوہر علی سے دو بچے ایک بیٹی اور ایک بیٹا ہیں، خالدہ کو اس کے شوہر علی نے ان الفاظ کے ساتھ تحریری طلاق دی "میں تمہیں تین طلاقیں اس طور پر دیتا ہوں کہ ہر طلاق ہر نئے طہر کے شروع میں واقع ہو گی" جب شوہر نے یہ تحریر لکھی تھی اس وقت خالدہ حالت طہر میں تھی۔ اس تحریر کے اگلے دن اسے حیض شروع ہو گیا تھا، پھر حیض کے بعد جب طہر آیا تو اس وقت سے اس نے عدت کے احکام پر عمل کرنا شروع کر دیا تھا۔ اب تیسرا طہر ہے، سوال یہ ہے کہ خالدہ کی عدت کب ختم ہو گی؟

مستفتی: عبد اللہ (صادق آباد)

0305-1234567

الجواب حامداً و مصلیاً

مسئولہ صورت میں دی گئی طلاق "طلاق حسن" ہے اور تحریری طلاق دینے کے بعد تیسرا طہر شروع ہونے پر تیسری طلاق واقع ہو گئی، لہٰذا اس طہر کے بعد جو حیض ہو گا اسکے اختتام پر عدت مکمل ہو جائے گی۔ طلاق حسن میں تیسری طلاق واقع ہونے کے بعد ایک حیض گزرنے سے عدت پوری ہو جاتی ہے، مستقل تین حیض گزارنا لازم نہیں ہوتا۔

فی السنن لابن ماجة،ابواب الطلاق،باب طلاق السنة(262/1)ط رحمانیه

عن عبدالله بن مسعود رضی الله عنه قال فی طلاق السنة: یطلقها عند کل طهر تطلیقة ، فاذا طهرت الثالثة طلقها وعلیها بعد ذالک حیضة ۔

فی فتح القدیر کتاب الطلاق(3/ 329)

ثم اذا وقع الثلاثة فی ثلاثة اطهار فقد مضت عدتها حیضتان اِن کانت حرة، فاذا حاضت حیضة انقضت ، والحسن هو الطلاق السنة وهو ان یطلق المدخول بها ثلاثاًفی ثلاثةاطهار۔

فی بدائع الصنائع ،کتاب الطلاق(142/3)

ثم اذا وقع علیها ثلاث تطلیقات فی ثلاثة اطهار فقد مضیٰ من عدتها حیضتان ان کانت حرة ِلان العد ة عندنا بالحیض وبقیت حیضة واحدة ،فاذا حاضت حیضة أخریٰ فقد انقضت عدتها ۔

والله سبحانه أعلم وعلمه أتم وأحکم.............

غلام مرتضیٰ

دار الافتاء صادق آباد

09/ جمادی الاولی 1440ھ

16/ جنوری 2019ء

دستخط: مفتی محمد ابراہیم صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح
محمد ابراہیم

دارالافتاء
فتویٰ نمبر 16/11
مورخہ ۱۳/۵/۴۰ھ

۹/۵/۴۰ھ

جاری ---

Scanned by CamScanner